مالیاتی خواندگی گائیڈ

Supported under FIF managed by NABARD

بھارتیہ ریزرو بینک
محکمہ دیہی منصوبہ بندی و کریڈیٹ
مرکزی دفتر۔ ممبئ
جنوری ۲۰۱۳

بھارتیہ ریزرو بینک

ڈائیری کے خاص مندجات بھارتیہ ریزرو بینک محکمہ دیہی ومنصوبہ بندی وکریڈیٹ مرکزی دفتر ممبئ سے تیار کی گئی
ہے جو دیش کے مالی خواندگی مرکزوں اور سبھی دیہی شاخوں کے تحت ماہانہ دقفہ پر مناظم کئے
جانے والے مالی خواندگی کیمپوں کے دوران جاری کرنے کے لئے ہے۔
یہ ڈائیری www.rbi.org.in پر بھی دستیاب ہے

تحریر کردہ: سُشما وِج وگیتھا نئر
مثال کردہ: آراین راہتے
جانچ کنندہ اُردو ترجمہ: بھارتیہ ریزرو بینک، جموں
پہلا ایڈیشن: جنوری ۲۰۱۳

شائع کردہ:
بھارتیہ ریزرو بینک
محکمہ دیہی منصوبہ بندی وکریڈیٹ
۱۰ویں منزل، مرکزی دفتر بلڈنگ
شہید بھگت سنگھ مارگ
فورٹ ممبئ۔۴۰۰۰۰۱

کاپی رائٹ
پندو تپادن کی اجازت اعتراف کے ساتھ ہی دی جاتی ہے۔

کردار

مالی خواندگی مالی مصنوعات کی سہولیات کے لئے مانگ کا سوجن کرتی ہے۔اس عام آدمی کو بینکوں کے تحت مہیا مصنوعات وسہولیات کی ضرورتوں وفائدوں کی جانکاری ملتی ہے جس کا استعمال صیح طرح سے مالیات کا استعمال کرنے میں مدد دیتا ہے سماج کے سبھی خطوں کے لئے کسی نہ کسی صورت میں مالیاتی خواندگی کی ضرورت ہوتی ہے ہمارے سماج کا ایک بڑا خطہ مالیاتی صورت کے جھنجٹ میں ہے اس لئے موجودہ دور میں مالھیارتی خواندگی پر رگراموں میں اعلیٰ حالات میں ایسی آدمیوں پر دھیان دینا چاہیئے جو خود مال سے جڑے معاملوں سے جانکاری نہ ہونے کی وجہ سے لگاتار مالی کے ابھاو میں زندگی بسر کرر ہیں آوٹ ریچ پروگرام کے تحت دوردراج کے گاؤں کی یاترا ئیں میں نے پایا ہے کہ مالیاتی خواندگی پروگراموں کا اثر بڑھانے میں صیح راستہ یہ ہے کہ منزل مقصود تک پہنچائے جانے والے بینادی اقدام اٹھائے ہی نہیں گئے ہیں۔ یہ گائیڈ ہر طبقہ تک مختلف صورتوں سے پہنچنے والے پیغاموں میں شامل کرنے کے لئے تیار کیا گیا ہے جس سے وہ زیادہ سے زیادہ جانکار ہوسکیں مجھے امید ہے کہ اس سے عام عوام میں بینکنگ سہولیات کی مانگ بڑھ جائے گی یہ گائیڈ بینکوں کی گرامین شاکھا منیجر وضلع منیجر کے تحت ماہ وار مالی خواندگی کیمپوں میں استعمال کے لئے تیار کیا گیا ہے یہ گائیڈ پوری امید کے ساتھ شہری علاقوں میں مالیاتی سہولیات سے بھرپور مختلف طبقوں کے لوگوں کو تعلیم یافتہ کرنے کئے استعمال میں لایا جاسکتا ہے بینکوں کو چاہیئے کہ وہ مالیاتی خواندگی پروگراموں کو چلنے میں کامیاب بنائیں اور ساتھ ہی ساتھ صارفین کو آگاہ کرنے کے لئے لاگت واستعمال کرنے میں آسان سہولیات مہیا کروائیں اب وقت آگیا ہے کہ ہم اپنے مالیاتی خواندگی منڈل کو ایک صیح چلنے والے گاڑی کے صورت میں استعمال کریں تاکہ غریبی سے مالیاتی خواندگی کی طرف جاسکیں اور بینکوں کو بھی صیح صورت سے فائدہ مند کاروبار کے مواقعہ فراہم ہوں۔

(کے سی چکرورتی)

ڈپٹی گورنر

فہرست مندجات

نمبر شمار	مندجات	صفحہ نمبر
1.	تربیت کے رہنمائی نوٹ	i - ii
2.	مالی خوانگی کیمپ کا انعقاد آپریشنل ہدایات	iii -iv
3.	اپنے خزانہ کا انتظام	1 -6
4.	بچت	7 - 9
5.	بینکوں میں بچت	10-10
6.	قرضہ	17-18
7.	بینکوں سے قرضہ	19 -22

مالیاتی خواندگی پروگراموں کا مقصد دو لوازمات میں ہے۔خواندگی و آسان رسائی کے طریقے سے مالیاتی خواندگی کو آسان بنانا ہے۔اس پروگرام کا انعقاد عام آدمی کو جانکاری مہیا کرانا ہے تا کہ وہ مالیاتی انتظام کرنے بچت کی عادت ڈالنے و مالیاتی صنعتوں کے بارے میں جانکاری حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے اور مالیاتی سہولیات کا کارگر ڈھنگ سے استعمال کر سکے مالیاتی خواندگی انہیں اپنی زندگی چکر کی ضرورتوں کے لئے وقت سے پہلے نیوجن کرنے میں اور قرضہ کا سہارا لیئے بنا ہی سبھی مالیاتی مصیبتوں سے نپٹنے کی ہمت ہونی چاہیئے ان کے لئے اپنے دھن کا صیح ڈھنگ سے انتظام کرنا اور قرضہ کے جال پھسنے سے بچانا ممکن ہونا چاہیئے ان پروگراموں کے ذریعہ دی جانے والی جانکاری کے فائدے عام آدمی میں بینکنگ سہولیات کے استعمال کی عادت ڈال سکے اس کے لئے مالیاتی خواندگی کو مالی سہولیاے کے ساتھ مہیا کرانا ہوگا جس سے کی عام لوگ مالیاتی معاملوں سے نپٹنے کی ہمت حاصل کرنے کے لئے اس جانکاری کو صیح صورت سے کام میں لاسکیںٰ۔ یہ گائیڈ بینکنگ سہولیات کا استعمال کرتے ہوئے اپنی آرتھک حفاظت بڑاپانے میں کارگر ہو نا چاہیئے

مالیاتی سہولیات پرادا تا کے صورت میں بینکنگ کو مالیاتی انتظام اور مالیاتی خواندگی کے پرچار پرسار کے ملک کے دور دراج گاؤں میں ضروری مواقعہ پانے میں مدد ملے گی چھوٹے صارف ضروری ہوتے ہیں اور بینکوں کو ان میں دستیاب کاروباری مواقعہ حاصل کرنے چاہیئے بینکوں کو مالیاتی خواندگی کی کوششوں کو اپنے بھاوی نویش کی صورت میں دیکھنا چاہیئے جس میں چھوٹے اور ڈرافٹ سہولیت بن بن رقم کے جمع کھاتے کے سی سی و دھن پریشن سہولیات شامل ہوں جس سے کہ کھاتے صیح لین دین والے بن جائیں لوگوں کا ان کھاتوں میں لین دین کرنے کے لئے متعقل کرنا چاہیئے تا کہ کھاتہ رکھنے کے متعلق خرچ کی لاگت وصول کر یہ بینکوں کے لئے ایک فائدہ مندقدم ہو قرضہ کی سہولیات صرف صارفین کے حق میں ہی نہیں ہے بینکوں کے بھی حق میں ہوتی ہے کیونکہ لازمی سود کے زریعے سے حاصل آمدنی سے مالی انتظام صیح صورت سے فائدہ مند ہوگا بینکوں کا قرضہ مقررہ حد پر نہیں ورنہ ایک غیر مقررہ بچتی حد پر مہیا کرانا چاہیئے

کھاتہ کھولنے کے لئے پہلی شرط ہے مختلف صنعتوں کے بارے میں جاگروکتا پیدا کرنااوران کی جانکاری دینااور یہ صنعتیں انہیں گھر پر مہیا کرانا۔ مالیاتی خواندگی گائیڈ صیح صورت میں عام جنتا میں دھن انتظام بچت کے فائدے بینک میں بچت کے فائدے بینکوں کے تحت دی جانے والی مختلف سہولیات اور بینک سے قرضہ لینے کے فائیدوں کے بارے میں جاگرکتا پیدا کرنا وانہیں تعلیم یافتہ کرنے کے مقصد سے تیار کی گئی ہے مالیاتی خواندگی اور مالی انتظام میں لگے پرشکوں کے لئے یہ گائیڈ ایک ریڈی ریکر ہے اس کا استعمال مالی صورت سے نیچے لوگوں کواس طرف میں تعلیم یافتہ کرنے کے لئے ماہ وار مالی خواندگی کیمپ کا انعقاد کرنے کے وقت ایک مانک صورت میں کیا جائے خواندگی پروگرام کرنے کے متعلق بینک سہولیات راحت لوگوں کو بینکنگ کی نظر میں لانے کے احکام کے کیمپ حد پر کھاتے کھولنے اور دنتر کھاتے کے استعمال پر باریکی سے نگرانی رکھنے کی ہونی چاہئے اس کے علاوہ کھاتوں کے روزمرہ استعمال میں جانکار بنانے والے چیزروں کی پہچان کرنے میں بلکل باریکی سے مہیا ہونا چاہئے نیتی میں ایسے سبھی معاملے کا نکارن جلد سے جلد کرنے کی کوشش ہونی چاہئے ساتھ ہی مالیاتی خواندگی کے پروگرام کرتے وقت مقامی سرکاری ملازموں اورگاؤں کے بڑے لوگوں کوشامل کر لینالازمی ہے بینک مالیاتی خواندگی کے میں این جی اوز کوبھی ساتھ لینے پر صلاح کر سکتے ہیں اس گائیڈ کی صیح استعمال کوہی ماہ وار مالیاتی خواندگی کیمپ کے استعمال میں لایا جانا چاہئے

مالی خواندگی کیمپ کا انعقاد آپریشنل ہدایات

سبھی مالیاتی خواندگی مرکز اور گرامین شاکھاؤں کو چاہئے کہ وہ خوانگی پروگرام کا انعقاد کرنے کے لئے سالانہ کلینڈر بنالیں ہر جگہ پر پروگرام تین مہینے کے عرصہ میں تین حصوں میں بنائے جائیں جن میں تین تین بار کم سے کم دو دو گھنٹوں کے ہوں لوگوں کو سمارٹ کارڈ وقت پر دیےء جاتے ہیں یہ طہہ کرنے کے لئے اس جگہ کا ایک بار دورہ کیا جائے پروگرام کے انتقعاد کے لئے مختلف جگہوں کی پہچان پہلے کر لی جائے بینک کسی جگہ مکمل کوششوں اور مہیا سنستھاؤں کے آنوروپ پروگرام کو کاسٹمائیز بنا سکتے ہیں سبھی پرسنگوں پر پروگرام انعقاد کا مقصد زیادہ سے زیادہ لوگوں کو بیننکنگ کی جانکاری میں لانے کا ہونا چاہئے

پہلا سیشن

پہلے سیشن میں اعلیٰ صورت سے لوگوں کو بچت مالیاتی اخراجات جنی مالی اور دھن انتظام کے بارے میں جانکاری پیدا کرنے پر پیش ہوگا اس مقصد کے لئے بینک کو گرامین کے ایک ایک سمہو کے لئے ایک کمنپ کا انقاد کرنا چاہئے زیادہ سے زیادہ مقدار میں گرامین لوگوں کی پروگرام میں شرکت کرنے کے لئے گاؤں میں اس کا پہلے سے پرچار کرنا چاہئے کیمپ کا انعقاد کرنے کے متعلق کام پہلے سے کر لینے چاہئے جسے کہ علاقہ کے بڑے لوگوں کی مدد سے جیسے گاؤں کا سرپنچ سکول کے طالب علم و گرامین کے ساتھ اچھا برتاؤ رکھنے والا مختلف کوئی آدمی پروگرام کے لئے مقرر مقام پر چن لینا چاہئے حصہ لینے آنے سے پہلے ہی چارٹ لگالینا چاہئے

حصہ لینے والوں کے نام عمر پیشہ و بیورو کے ساتھ لِسٹ بنالی جائے

شامل موضوع ہو مالیاتی آیوجنا بجٹ بنانا بچت مالی ڈائیری کیسے لیکھی جائے بینک میں بچت جمع کرنے کے فائدہ کاروبار بی سی قرضہ کے متعلق وستھروں میں فرق قرضہ کے دینے اور لاگت مختلف قسم کے قرضہ جات جیسے کہ گائیڈ میں بتایا گیا ہے

حصہ لینے والے کو مالی ڈائیری سے جانکاری دیں بجٹ تیار کرنے کے اور کھاتہ کھولنے رکھنے کے لئے کس قسم مالی ڈائیری کا استعمال کیا جائے اس کے بارے میں سمجھائیں ڈائیری لکھنے کے فائدوں کو دوہرایا جائے اپنا بجٹ بنانے اور ایک مہینے کی آمدنی اور خرچ لکھنے کے لئے ڈائیری کا گھر پر استعمال کرنے کے لئے انہیں کہا جائے ان نسے کہا جائے کہ وہ اگلے سیشن میں آتے وقت ڈائیری ضرور لائیں۔

پہلا سیشن کے آ کر میں دوسرے سیشن کی تاریخ تہہ کریں اور گاؤں والوں کو کاروبار بی سی کے بارے میں بتایا جائے کی دوسرے سیشن میں انہیں ان کا تعریف کرائے جائے گی گاؤں والوں کے وہ یہ صَف بتا دیا جائے کہ ان کے کھاتے کاروبار بی سی کے طریقے سے کھولنے جائیں گے گاؤں والوں کو کھاتہ کھولنے کے لئے ضروری دستاویزوں کی جانکاری دی جانی چاہئے اور ان سے کہا جائے کہ وہ دستاویز الگ سیشن میں آتے وقت اپنے ساتھ لے آئیں سبھی حصہ داروں کو دوسرے سیشن میں ضرور شامل رہنے کی پوری ہدایات دی جائیگا وٴں کی پنچایت یا سرپنچ محکمہ اور سکول جیسے ایک بڑی جگہ میں سبھی چارٹ پوری جانکاری کے لئے لگا دیئے جائیں۔

دوسرا سیشن (پہلا سیشن کرنے کے دو ہفتوں کے بعد)

حاضری درج کرالی جائے اگر کوئی شرکت دار غیر حاضر ہو تو انکے بارے میں پوچھ تاچھ کر وجہ جان لینی چاہئے گاؤں والوں کو کاروبار احکام سے تعرف کرا دیں اوت بی سی کے بینک کے ساتھ رشتہ بی سی کے طریقے سے کام کرنے کے فائدے جمع رقم کے بیورو اور قرضہ صنعت و بی سی کے طریقے ہونے والی مختلف سہولیات کے بارے میں انہیں تفصیل سے جانکاری دیں شرکت داروں کو آئی سی ٹی مشین کے پر چالن کا مظاہرہ کریں اور مشین کے طریقے سے موصول سہولیات کا استعمال کرنے کی جانکاری دی جائے اور جمع کرنے / نکلانے کے بارے میں کام کرتے وقت یہ کسی قسم چلتی ہے یہ دیکھایا جائے

اُنکی مالی ڈائیری جانچ لیں اور ڈائیری کھولنے میں کیا انہیں کوئی پریشانی ہو رہی ہے اس کا پتہ لگالیں اگر کوئی سدھار لازمی ہو تو وہ بتائیں ہر مہینے ڈائیری میں مکمل طور سے لکھنے کا ان سے وعدہ کریں

کھاتے کی ضرورتیں مکمل کرکے بتائیں جیسے ایک مہینے میں کتنی بار رقم جمع کی جا سکتی ہے نکالی جا سکتی ہے جمع رقم نکالنے پر حدرد اگر کوئی ہو لاگو رقم سماجک فائدوں کو سیدھے کھاتے میں جمع کرنے کے متعلق کام دھن کیس قسم جو کھاتے کے طریقے سے کئے جا سکتے ہیں

کھاتہ کھولنے کے متعلق ناموسوچی بنانا اختتام کریں

ناموچوسی بنانے کے بعد انہیں کھاتہ کھولنے میں لگ بگ کتنا عرصہ لگے گا ان کے بارے میں بتائیں اور یہ بھی بتائیں کہ کھاتے میں لین دین کرنے کے لئے انہیں کارڈ مل جائے گا انہیں بتادیں کہ کارڈ ملنے کے فوراً بعد وہ اپنی دن کی ضرورتوں کے لئے کھاتے میں استعمال مرتب کریں

دوسر سیشن کے ۱۵ دن بعد شاکھا کے منیجر گاؤں والوں کو کارڈ دیا جانا تہہ کرنے کے لئے اس گاؤں کا دورہ کریں وہ اس بات سے بھی صاف ہو جائیں کہ بی سی نے کام شروع کر دیا ہے اور گاؤں کے لوگ لین دین کرنے میں راضہ ہو گئے ہیں

تیسرا سیشن (دوسرے سیشن کے دو مہینے کے بعد)

پچھلے سیشن کے دوران گاؤں کے جن لوگوں نے کھاتے کھولنے کے لئے نام درج کرائے تھے انکے ساتھ ایک میٹنگ کر لیں گاؤں والوں و بی سی کے ساتھ بات چیت کریں

کھاتے میں لین دین کرنے میں آئی سی ٹی کا استعمال کرنے میں ہوئی پریشانیوں کے بارے میں ان سے پوچھے اور اس میں سدھار کرنے کلی کوشش سے ان سے سجھاو مانگیں

کھاتے کے استعمال کی تقریر کریں تا کہ کھاتے کا استعمال کرنے میں کوئی معاملے ہو تو اسکا پتہ چلے

اس کے بعد ایک ٹرانسکشن کے بریقے سے لین دین سیشنوں کے بارے میں جانکار بنائے جائیں

اپنے مال کا انتظام کریں

آمدنی کیا ہے

مختلف کاموں جیسے مزدور کھاتے یا کاروبار وغیرہ سے آنے والا دھن آپکی آمدنی کہلاتا ہے۔

آمدنی (پیسوں کا ذریعہ)	
تنخواہ یا مزدوری	2000
کاشتکاری کے کاروبار سے آمدنی	3000
کل	5000

خرچ کیا ہے؟

مختلف کاموں کو کئے جانے وال پیسہ خرچ کہلاتا ہے ضروری یا غیر ضروری طریقے کئے جانے والا خرچ اس میں میں آتے ہیں

خرچ (پیسوں کا استعمال)	رقم
کھانا مکان کپڑے	2000
تعلیم	1000
قرضہ کی چکوتی	700
بیماری	300
شراب ڈرگ تمباکو	500
جوا	400
شادی تہوار پر خرچ	1100
کل	6000

آپ کے پیسے خرچ ہوئے کیسے

سرمایہ کاری کیا ہے

اپنی بچت میں سے کچھ پیسے کہیں پر اس امید کے ساتھ رکھنا کہ وقت کے مطابق ہمیں زیادہ پیسہ ملے گا سرمایہ کہلاتا ہے جیسے کہ زمین خریدنا مکان خریدنا بینک میں رقم جمع رکھنا وغیرہ

بچت کیا ہے؟

جب ہماری آمدنی خرچ کے مقابلہ زیادہ ہو
توہمارے پاس بچے پیسے بچت کہلاتا ہے

قرض کیا ہے؟

جب خرچ آمدنی کے مقابلہ زیادہ ہواور
ہمارے پاس کوئی بچت بھی نہ ہوتو پیسہ کی کمی
کواُدھار لینے یا قرضہ کے تحت پورا کیا جاتا ہے

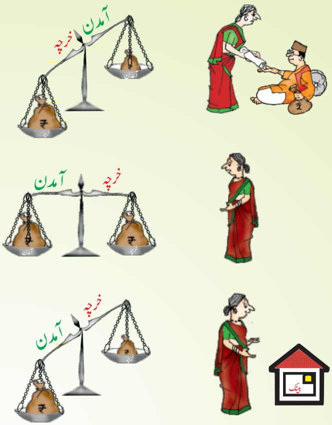

آمدنی	خرچ	نتائج	کیا کریں
` 5000	` 4000	بچت ` 1000	آگے بڑھیں
` 5000	` 5000	0	سوچیں
` 5000	` 6000	کمی ` 1000	روکیں

قرضہ کا انتظام کیسے کریں

اگر کسی تہہ مہینے میں ہمارے خرچ حدود سے زیادہ ہوتو پیسے کی کمی کو پورا کرنے کے لئے پچھلے مہینے کی بچت کا استعمال کیا جا سکتا ہے اگر ہمارے پاس کوئی بچت نہ ہوتو ہمیں اُدھار لینا پڑے گا

اور مہنگا قرض اٹھانا پڑے گا یہ ہمارے روزمرہ کی زندگی میں پانی کے استعمال کے برابر ہے کبھی کبھی نگر پالیکا کا پانی دن بھر رہتا ہے اور کبھی وہ بلکل آتا ہی نہیں ہے ایسے میں کیا ہم پانی کا استعمال بند کر دیتے ہیں نہیں ہم پانی کا استعمال کئے بنا نہیں رہ سکتے ہیں بلکہ جب زیادہ مقدار میں پانی ہو تو اس وقت پانی کو بھر کر رکھ لیتے ہیں اور اسے اس وقت کام میں لاتے ہیں جب اسکی کمی رہتی ہے یہ ہی ہے بچت ہمارا پیسہ ایک ایسے گھڑے کے برابر ہے جسکے نیچے نل لگا ہوا ہے گھڑے میں بھرا جانے والا پانی مانے ہماری آمدنی ہے اور گھڑے میں سے بہتا پانی ہمارا خرچ

غیر ضروری خرچ روکو پیسہ بچاؤ بینک میں جوڑو

خرچ کی ضرور اور غیر ضروری اشیاء، میں کیا فرق ہے

ضروری اشیا میں بنیادی ضرورتیں اس لئے ان کے خرچ کو ٹالا نہیں جا سکتا ہے جیسے روٹی پناہ گاہ کپڑے بچوں کی تعلیم سہولیات وغیرہ غیر ضروری اشیا ہیں اپنی چاہت والی اشیا ہم انہیں اس لئے چاہتے ہیں کہ ان سے ہمیں مزہ ملتا ہے ورنہ وہ زندگی رہنے کے لئے ضروری نہیں ہوتی ہیں۔

اپنے پیسوں کا انتظام ہم کیسے کریں؟ ہم اپنے پیسہ کا انتظام مالیاتی پلان کرتے ہوئے کار گر ڈھنگ سے کر سکتے ہیں مالیاتی اسکیم کے لئے ہمیں ضروری جیسے کہ ایک ہفتہ یا ماہ کے لئے آمدنی اور شادی کا حساب رکھنے کے لئے ایک مالیارتی ڈائیری رکھنی ہوگی۔

مالیاتی اسکیم (پلاننگ) کیا ہے؟

مالیاتی اسکیم پوری زندگی چکر کی ضرورتیں جیسے جنم تعلیم مکان خریدنا شادی بیماری حادثہ موت بھاڈ سکھ جیسی صنعتقس پر ہونے والے مالی خرچ کا اندازہ لگانے وانہیں پورا کرنے کے زریعہ کرنے سے ہیں

ہمیں مالیاتی منصوبہ بندی کیوں کرنی چاہیئے

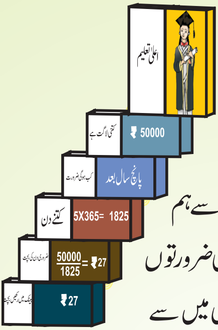

مالی اسکیم سے ہم اپنے آئے خرچ کو دیکھتے ہوئے بھاوی خرچ پورا کرنے کے لئے سکیم بنانے میں کامیاب ہونگے اس سے آپکے مطابق فائدہ ملتا ہے ایم نزل کی ضرورتوں کے لئے پیسے بچانے کی غرض سے ہم غیر ضروری اشیا کے خرچ گھٹا سکیں گے ودوسرا منزل کی ضرورتوں کو پورا کر پانے کے لئے صیحٔ صورت سے اپنی آئی میں سے کچھ حصہ بچا کر رکھ سکے گے تو آیئے آج ہی ہم مالیاتی اسکیم بنانے کی قسم کرتے ہیں تا کہ ہم قرضہ کی چکوتی بہتر ڈھنگ سے کر پائیں واتنئی بچت کر سکیں کہ ایک مکان خریدنے یا اعلیٰ تعلیم کے لئے خود کی بچت سے پیسے جوڑ پائیں پیسہ چاہئے کب اور کتنا، اسکیم بنا کر مقصد ہے جیتنا

مالیاتی منصوبہ بندی کیسے کریں؟

اپنی مالی حالات (کیا ہے آج کی حالت) کا اندازہ لگانا

اپنی ضرورتوں اور چاہتوں کی پہچان کریں (ہم ایک سال) (پانچ سال) اور لمبا عرصہ (پانچ سال سے بھی زیادہ) میں کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں

ہرشیہ کی قیمت اور ہم اسے کب تک حاصل کرنا چاہتے ہیں اسکا اندازہ لگائیں ہمیں ہر ہفتہ ماہ میں کتنا پیتہ بچانے کی ضرورت ہے اس کا حساب لگائیں

ایک مالی ڈائیری بنائیں اس میں اپنے ہفتہ وار ماہوار آمدنی اور حساب لکھیں۔

خرچ کو قابو میں رکھیں   سمجھداری سے خرچ کریں

اپنی بچت کی صیح صورت سے استعمال کریں دیکھیں کی کیا یہ پلانگ کے مطابق ہے اگر نہیں تو اپنے خرچ پر غور کریں کہ کہاں خرچ میں کٹوتی کی جاسکتی ہے اور بچت بڑھائی جس سکتی ہے۔

ہر ایک ہفتہ ماہ کے آخر میں بچائی گئی رقم کا حساب رکھیں

بینک کھاتے میں اپنی بچت کو جمع کریں

اىک مالی ڈائیری کیوں رکھنی چاہئے

مالی ڈائیری مالی اسکیم بنانے میں فائدہ مند ہوتی ہے
کسی مہینے کے دوران ضروری اور غیر ضروری اشیا پر کتنا
پیسہ خرچ ہو رہا ہے اس کا پتہ کرنے میں
مالی ڈائیری فائدہ مند ہوتی ہے اس سے
ہمیں ان اشیا کا پتہ چلتا ہے کہ جن پر
خرچ سے بچا جاسکتا ہے یا کم کیا
جاسکتا ہے ایک بار پتہ چلنے پر
ہم ان خرچوں پر نظر رکھ سکتے ہیں
ہم پیسے بچا سکتے ہیں اور غربی سے
نجات حاصل کر سکتے ہیں

سوچ سمجھ کر حرچ کریں

مثال کے طور پر مانئے ہماری اوسط ماہوار آمدنی پانچ ہزار روپے ہے مالی ڈائیری رکھنے سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ روٹی، گھر اور کپڑے پر (دو ہزار روپے) بچوں کی تعلیم کے لئے (ایک ہزار روپے) کرایہ (سات سو روپے) بیماری کے لئے (تین سو روپے) تہواروں اور تیرتھ یاترا جیسے چاہتوں پر (پناچ سو روپے) اور شراب و جوا وغیرہ ہرت (پانچ سو روپے) خرچ ہوئے ہیں ہم تہوار و اور تیرتھ یاترا پر خرچ گھٹا کر دو سو روپے کر سکتے ہیں اور شراب و جوا پر خرچ کو ٹال ہی سکتے ہیں تو ہمیں اب آٹھ سو روپے کی بچت ہوگی اس طرح مالی ڈائیری رکھنے سے ہم نے بچت جوڑ لی مالی ڈائیری کے بغیر ہم خرچ کا اندازہ نہیں لگا سکتے اور جو بھی رقم ہمارے ہاتھ میں ہے ہم سب خرچ کر دیں گے

ہم خرچ کیسے گھٹا سکتے ہیں

ہم سوجھ بوجھ کے ساتھ اپنے خرچ کرتے ہوئے کچھ غیرضروری اشیا پر خرچ کو کم کر سکتے ہیں یہ بچایا گیا پیسہ بنا کوئی زیادہ دھن کمائے ہماری زیادہ سے زیادہ آمدنی ہے جو ضروری اشا پر خرچ کی جاسکے گی اسے سمجھنا بہت آسان ہے

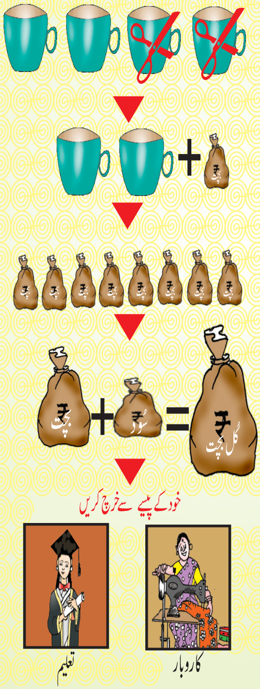

مثال کے طور پر اگر ہم روز چار کپ چائے پیتے ہیں تو پچھلے تیس دنوں میں (ایک مہینے) میں ہم نے ایک سو بیس کپ چائے استعمال کیا مان لیں کہ ایک کپ چاہئے پانچ روپے میں ملتی ہے تو ہمارا کل خرچ چھ سو روپے ہوا زرا سوچو کہ کیا روز چار کپ چاہئے پینی ہمارے لئے ضروری ہے؟ اگر ہم روز دو کپ ہی چاہئے پیتے ہیں تو یہ خرچ تین سو روپے پر آ سکتا ہے اور ہمارے پاس اتنے ہی روپے بچ جاتے ہیں یہاں چار کپ چاہئے ہوئی آپکی مرضی نہیں تو ہماری ضرورت دو کپ چائے ہی ہے تو ایک قسم سے ہماری آمدنی تین سو روپے ہر ماہ بڑھی اور ہم نے ایک سال میں چھتیس سو روپے بچائے

خرچ گھٹایا تو ہوا چمتکار

خود کے پیسے سے کیا کاروبار

بچت

ہم بچت کیوں کریں؟

ہمیں صحیح صورت سے بچت کرنی

چاہئے تاکہ اپنی آمدنی سے

خرچ زیادہ ہو جانے کی حالت میں

وزیادہ پیسوں کی ضرورت پڑھ

جانے پرہم اسے کام میں لا سکتے ہیں

جنم تعلیم شادی کھیتی کے

لئے بیج کی خرید اپنا

خود کا مکان خریدنے وغیرہ

کے بڑھے بڑھے خرچے پورے کرنے

کے لئے

بیماری حادثہ موت

اپدا میں

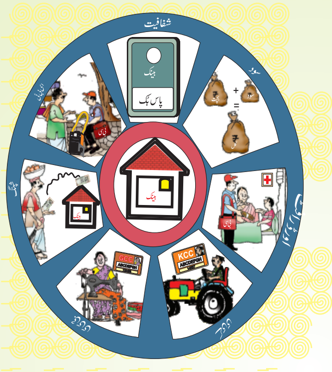

زیادہ خرچ کو پورا

کرنے کے لئے ایسی خطرناک حالت میں بچت کافی کام آتی ہے

بنا کام کے وقت ہم جب کما نہیں پاتے ہیں تب دھن کی ضرورت پڑھتی ہے

اپنی روزمرہ کی ضرورتوں کے لئے پیسہ ضروری ہے

ایسی کوئی چیز خریدنے کے لئے ہمیں پیسے کی ضرورت پڑھتی ہے جو موجودہ آمدنی سے

خریدی نہیں جاسکتی ہے

مختصر میں اگر ہمیں اپنی آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا پڑے تو ہم اپنی بچت سے ہی انہیں پورا کر

سکتے ہیں

ہم بچت کیسے کریں؟

ہم یا تو خرچ میں کٹوتی کر کے نہیں تو کمائی بڑھا کر بچت جوڑ کستے ہیں مان لیتے ہیں کی آمدنی ہماری اتنی ہی ہے ہم ضروری یا غیر ضروریک اشیا پر پیسے خرچ کرتے ہیں شراب ڈرگز تمبا کو اور جوا جیسی اشیا پر خرچ سے بچا جا سکتا ہے جب کہ شادی تہوار تیرتھ یاترا پر ہونے والے خرچ کو کم کیا جاسکتا ہے

ہے وٹی وی سکوٹر کار وغیرہ پر خرچ کم کیے جا سکتے ہیں جیسے جیسے ہم غیر ضروری اشیا پر کم خرچ کرتے ہیں ضروری اشا کے لئے پیسے بچانے میں ہم کامیاب ہو جاتے ہیں

ہم بچت کیسے کریں جبکہ ہمارے پاس عام خرچے کو پورا کرنے کے لئے بھی پیسہ نہیں ہے؟

عام گریز ہے کہ ہم دھن نہیں کماتے اس لئے ہم بچت نہیں کر سکتے ہیں سچائی یہ ہے کہ ہر ایک کو بچت کی ضرورت ہے یہاں تک ہر کوئی بچت کر سکتا ہے زندگی میں اپنی کمائی کو پہلے دن سے ہی بچت کے صورت میں اپنی آمدنی کا ایک حصہ بچا کر الگ رکھنا چاہیئے فائدہ مند یہ ہے کہ ہم اپنی زندگی میں شروع سے ہی اور صیح صورت سے بچت کرنا شروع کر دیں بھلے ہی وہ ایک چھوٹی رقم ہی کیوں نہ ہو ہم اچانک ہی کوئی فائدہ/آمدنی ہونے پر اسے اس کے کچھ حصے کی بچت کرنی چاہیئے اس سے ہماری روز کی مالی ضرورتیں پورا کرنے کی فکر ختم ہو جائے گی اور ہم خرچوں کے لئے تیار رہے گے

اگر ہم سو روپے کماتے ہیں تو ہم بیس روپے بچائیں اور اگر دس روپے کماتے ہیں تو ہم دو روپے کی بچت کریں اگر کمائی ہوئے سو روپے میں سے بیس روپے ہم الگ رکھتے ہیں تو پانچ کمائی دنوں میں ہم ایک دن کی کمائی بچا لیں گے کیا یہ اچھا نہیں ہے؟ مطلب یہ ہوا کہ سو دنوں کی کمائی میں بیس دنوں کی کمائی کے برابر کی بچت اُس پر سود بھی کمایا ہے نہ یہ حیرت انگیز

آمدنی ایک دن	` 100
اخراجات ایک دن	` 80
بچت ایک دن	` 20
بچت ایک ماہ	20 x 30 = ` 600
بچت ایک سال	600x12 = ` 7200
سود آٹھ فیصد	` 318
سال کے آخر میں بچت	` 7518
یہ رقم ۷۵ دنوں کی آمدنی کے برابر ہے	

آمدنی ایک دن	` 100
اخراجات ایک دن	` 80
بچت ایک دن	` 20
بچت ایک ماہ	20 x 30 = ` 600
بچت ایک سال	600x12 = ` 7200
سود آٹھ فیصد	` 318
سال کے آخر میں بچت	` 7518
یہ رقم ۷۵ دنوں کی آمدنی کے برابر ہے	

ہمیں کتنے وقت تک بچت کرنی چاہئے؟

جتنے زیادہ عرصہ تک ہم پیسہ بچائیں اتنی ہی ہماری بچت بڑھتی جائے گی جتنی زیادہ ہماری بچت ہوگی اتنے ہی ہم اپنے اچانک آنے والے خرچوں و بڑھاپے کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے تیار رہیں گے اور ہمیں ان ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے دوسروں پر درمدار نہیں رہنا پڑے گا جیسے جیسے ہماری بچت بڑھتی جائے گی ہم اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے ادھار نہیں لینا پڑے گا جب ہم لمبے عرصہ تک بچت کرتے ہیں تب وہ کئی گناہ بڑھ جاتی ہے کیونکہ اس پر سود بھی ملتا رہتا ہے۔

بینکوں میں بچت

بینکوں میں بچت

کہاں رکھیں بچت کو؟
ہم اپنی بچت رقم شاید
تکیہ کے نیچے یا گولک میں رکھتے
ہونگے ورنہ ہوتا کیا ہے؟ ہمیشہ
اسکی حفاظت کے بارے میں ہمیں فکر
لگی رہتی ہے کہیں کوئی چوہایا
دیمک ہماری محنت کی کمائی نہ
کھا جائے کوئی اسے چُرا تو نہ لے
یا ہمیں ان پیسوں کوخرچ کرنے کی
مرضی ہوجائے گی یا دوسرے لوگ ہم سے
اُدھار میں مانگ لیں اس لئے زیادہ
بچت گھر میں رکھنے سے اس میں
بڑھوتری نہیں ہوتی ہے بچت کرنے
کا صیح طریقہ ہے دھن کو کسی بینک کھاتے میں جمع کرا دینا جہاں چھوٹی رقمیں گولک میں
رکھی جاسکتی ہیں وہیں اپنی بچت کو بینک میں رکھنا سمجھدار کا کام ہے

محنت کی کمائی یوں نہ گنوائے بینک میں ہی جمع کرائیں

بینک میں بچت کیوں رکھیں؟

بینک میں رکھا گیا دھن بہ حفاظت ہوتا ہے کیونکہ اصولوں کے مطابق کام کرتے ہیں اور وہ ان بچتوں کو قومی بہبود کے کام کے لئے اکھٹا کرتے ہیں حفاظت کے علاوہ بینک ہمارے دھن کو جمع رکھنے کے پیسے نہیں لیتا ہے حقیقت میں وہ ہماری جمع رقموں پر سود دیتے ہیں بینک میں اپنا پیسہ رکھنے سے ہم اسے جب چاہیئں کام میں لا سکتے ہیں بینکوں کے ساتھ کئے جانے والے لین دین مکمل ہوتے ہیں بینک بہت سی دوسری استعمالی سہولیت بھی دیتے ہیں ہم کوئی سہولیتں جیسے قرضہ اور دھن سہولیت بینک سے ایک اعلیٰ لاگت پر پا سکتے ہیں ہم اپنی موت کے بعد پیسے کے لئے ادا کرنے کے لئے کسی آدمی کو نامزد بھی کر سکتے ہیں

نامزد کیا ہے؟

نامزد ایک ایسی سہولیت ہے جس میں جمع رقم دار اپنی موت ہونے جانے کی حالت میں بینک کھاتے میں جمع رقم کا داوا کرنے کے لئے کسی آدمی کو نامزد کر پاتا ہے

یہ ہمیشہ پتہ ہے کہ بینک کھاتے کے لئے ایک نامزد کر لینا چاہئے تا کہ نامزد آدمی کو رقم آسانی سے حاصل ہر سکے۔

بینک میں کھاتہ کھولنے سے کیا فائدے ہوتے ہیں؟

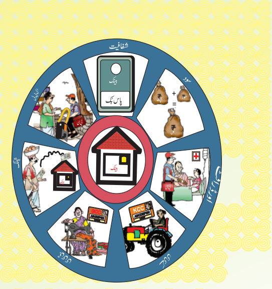

بینک کھاتے سے ہمیں پہچان ملتی ہے
جو کہ مختلف سرکاری ایجنسیوں کے تحت مقرر ہے
بینک کھاتے میں ہونے والے سبھی لین دین
مکمل ہوتے ہیں جیسے کہ ہمیں
جمع نکاسی سود وغیرہ کے متعلق
اطلاعات کی جانکاری ہوتی ہے۔
بینک غیر امتیازی ہوتے ہیں اصولوں
کے صارفین کے لئے انکے اصول ایک جیسے ہوتے ہیں
بینک کھاتے میں ہمارا پیسہ بہ حفاظت رہتا ہے
بینک ہماری ضرورت کے مطابق بچت اور سہولیت جمع کھاتے کھولتا ہے اور جمع رقموں پر سود دیتا ہے
ہم بینک کھاتے میں اپنی مزدوری/تنخواہ سیدھے جمع کرقوا سکتے ہیں
ہم منریگا مزدوری پینشن وغیرہ جیسے سبھی سماجک فائدہ ای بی ٹی کے تحت سیدھے بینک کھاتے میں جمع کروا سکتے ہیں
ہم کبھی بھی اپنا پیسہ بینک میں جمع کر سکتے ہیں اور ضرورت پڑھنے پر نکال سکتے ہیں
ہم بینک سے قرضہ لے سکتے ہیں بینک اعلیٰ سود پر صنعتی سکیموں کے لئے قرضہ دیتے ہیں ہمارا بینک کھاتہ ہونے پر قرضہ منظور کرنا آسان ہو جاتا ہے۔
ہم بینک کے تحت سے دھن دوسری جگہ بھیج بھی کستے ہیں

بچت کھاتہ کھولو ایک بینک کی سہولیت پائیں انیک

ای بی ٹی کیا ہے؟

ای بی ٹی مطلب الیکٹرانک بینیفٹ ٹرانسفر جو منریگا کی مزدوری بڑھاپے کی پینشن بیواؤں کی پینشن ایل پی جی کی دبسڈی کے بدلے نقدی ٹرانسفر وغیرہ جیسے سماجک سہولیت کا فائدہ جمع کرنے کے لئے ہوتی ہے آپکے تحت رقم وقت پر آپکے بینک کھاتے میں جمع ہو جاتی ہے وہ بھی کیسی دوسرے کی مدد کے بنا ہی اس قسم اس میں ماضی کی سہولیت (دستی) میں ہونے والے تبدیلی و پیسہ ادھر ادھر ہونے سے بچا جا سکتا ہے ہم جب بھی چاہیئے تب اپنے بینک کھاتے سے پیسے نکال سکتے ہیں ساتھ ہی ہم بینک سے مختلف سہولیت بھی پا سکتے ہیں

شپنگ (ریمیٹنس) کیا ہے؟

ہم ملک بھر میں مختلف جگہوں پر رہنے والے لوگوں کو بینک کے ذریعے پیسے بھیج سکتے ہیں بینک ہمارے پیسے ایک جگہ سے دوسرء جگہ پر وایک آدمی سے دوسرے آدمی کو حفاظت کے ساتھ کم وقت میں اور کارگر ڈھنگ سے بھیج دیتے ہیں۔

اس قسوم آپکے پاس اگر بینک کھاتہ ہو تو ہم پیسے آسانی سے دوسری شہر میں پڑھ رہے اپنے بچوں کے کھاتے میں جمع کروا سکتے ہیں ہم اپنے بینک کھاتے میں دوسری جگہ رہنے والے اپنے رشتہ داروں سے بھی پیسے حاصل کر سکتے ہیں

سود کیا ہے؟

سود وہ رقم ہے جو ہم اپنی بچت پر حاصل کرتے ہیں و جو ادھار لینے پر ہمیں ادھار کی رقم کے علاوہ چکانی پڑھتی ہے بینک میں ہمارے مطابق رکھی ءگئی رقم ویسے ہی پڑی نہیں رہ جاتی ہی بینک یہ پیسہ دوسرے لوگوں کو قرض دیتے ہیں جو لوگ بینک سے پیسہ قرض لیتے ہیں وہ کچھ سود ادا کرتے ہیں

مثال کے طور پر ہم ایک بینک میں ہزار روپے جمع کرتے ہیں بینک کسی دوسرے آدمی کو یہ رقم قرضہ میں دیتا ہے ایک سال کے آخر میں وہ آدمی بینک کو پری بھار کی صورت میں ایک سو روپے کا ادائیگی کرتا ہے بینک اس میں سے ایک حصہ ہمیں دے دیتا ہے جیسے چالیس روپہ ہمیں ایک سال کے لئے بینک میں ہزار روپے رکھنے کے لئے جو دوسری آمدنی ہوئی اسے سود کہتے ہیں

ساہوکاروں کے تحت وصولا جانے والا سود بھی تین سے پانچ فیصد ہوتا ہے پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ ہم انہیں بینکوں کے مقابلے زیادہ سود ادا کرتے ہیں؟

بینکوں کے تحت سود سالانہ عرصہ پر ہوتا ہے جبکہ ساہوکار ہر مہینے کے لئے سود لیتے ہیں ا س لئے اگر ساہوکار کا سود تین فیصد ہے تو اسکا مطلب ہے کہ سال کے لئے چھتیس فیصد سود دینا ہوگا (12×3) جبکہ اگر بینک بارہ فیصد کا سود بتاتے ہیں تو اسکا مطلب ہے کہ سال کے لئے بارہ فیصد کا سود اس قسم سے بینکوں کا سود حد ساہوکاروں کے سود حدود سے کم ہوتا ہے اور ساہوکاروں کو ہم بہت بڑا سود چکاتے ہیں۔

جمع کھاتے کے مختلف اقسام کون سے ہیں؟

بینک تین قسم کے جمع کھاتوں کی سہولیت دیتے ہیں بچت جمع، معیادی جمع، اعادہ جمع

بچت جمع کھاتہ ہماری ہر روز کی بچت رقم جمع کرنے کے لیے ہوتے ہیں جب بھی ضرورت ہو ہم اس میں سے پیسے نکال سکتے ہیں اپنے بچت کھاتے میں ہمیں اوور ڈرافٹ بھی مل سکتے ہیں۔

معیادی جمع کھاتہ: ایک عرصہ کے لئے ہمارا پیسہ جمع رکھنے کے لئے ہوتا ہے جو ہماری ضرورتوں کے مطابق ہو اس میں بچت کھاتے سے زیادہ سود ملتا ہے کیونکہ ہم پیسہ پہلے سے تہہ کر کے جمع کرتے ہیں مقرر تاریخ سے پہلے اس میں سے ہم پیسہ نکال سکتے لیکن سود کی حد کم کر دی جاتی ہے۔

اعادہ کھاتہ: زیادہ صورت سے جیسے کہ روز یا ہر ہفتہ یا ہر مہینہ ایک مقرر عرصہ تک رقم جمع کرنے کے لئے ہوتا ہے جسکا استعمال ہماری بچت جمع کرنے کے لئے کیا جا سکتا ہے۔

ہم بچت کھاتہ کیسے کھولیں؟

ہم کھاتہ کھولنے کے لئے ایک فارم بھر کر واپنا فوٹو اور کے وائی سی یعنی ایک اپنی پہچان اور رہائش کی جانچ کے لئے دستاویز جمع کرتے ہوئے کھاتہ کھول سکتے ہیں۔

جب ہمارے پاس میں کوئی دھن نہ ہوتو ہم کھاتہ کیسے کھول پائیں گے؟

اب کھاتہ کھولنے کے لئے ہمارے پاس دھن ہونے کی ضرورت نہیں ہے ریزرو بینک آف انڈیا نے سبھی بینکوں کو حکم دیے ہیں کہ وہ بنا دھن کے بچت کھاتہ کھولیں اس بنیادی بچت بینک جمع کھاتہ کہہ جاتا ہے جو کسی بھی آدمی کے تحت بچی رقم کی ضرورت کے بنا کھولا جاسکتا ہے۔

بنیادی بچت بینک کھاتے کی خصوصیات کیا ہیں؟

بنیادی بچت بینک جمع کھاتے کی خصوصیات صفر بقایا کے ساتھ بچت بینک کھاتہ ہے اس کے علاوہ بینک کتنی بھی بار پیسے جمع کرنے کے لئے و ایک مہینے میں چار بار پیسے نکالنے کے لئے کسی بھی قسم کی وصولی نہیں کرے گا ہم بنا کسی فیس کے ایک پاس بک اور ایک اے ٹی ایم/ سمارٹ کارڈ بھی ملے گا ہم اس کھاتے کا استعمال پیسے جمع کرنے پیسے نکالنے پیسے بھیجنے سماجک فائدہ کے سیدھے جمع کروانہ وجیسے دن ہر دن کی ضرورتوں کے لئے کر سکتے ہیں

اپنے صارف کو جانئے (کے وائی سی) کے اصول کیا ہیں؟

کے وائی سی اصولوں کے مطابق بینکوں سے متعلق ہے کہ وہ کھاتہ کھولنے سے پہلے کھاتہ دار کے بیورو کی جانکاری حاصل کر لیں اس لئے ہمیں بینک کو کھاتہ کھولنے کے فارم کے ساتھ ضروری دستاویزار و ایک فوٹو اپنا پہچان پتر و رہائش کا سرٹفکیٹ دینے ہونگے یہ کھاتہ آدھار کارڈ ہونے پر بھی کھولا جاسکتا ہے جن آدمیوں کے پاس او پیو کک پر لیکھ نہیں ہیں وہ منریگا کیت جاب کارڈ پر کے وائی سی کے مطابق یہ کھاتہ کھول کستے ہیں کھولے جناے والے کھاتے کو چھوٹے کھاتے کے صورت میں مانا جائے گا اور یہ کچھ حدود کی شرط پر ہونگے۔

ہمارے گاؤں میں کوئی بینک شاخ نہیں ہے پھر ہم بینک کھاتہ کیسے کھولیں؟

اب گاؤں میں بینکنگ سہولیت حاصل کرنے کے لئے کوئی بینک شاخ ہو یہ ضروری نہیں رہا ہے کہ بینک کاروبار)بی سی (کو نیوکت کر رہے ہیں جو گاؤں میں جا کر بینک کے ایجنٹ کے صورت میں کام کرتے ہیں یہ محکمہ مقامی آدمی ہوتے ہیں جو اس جگہ سے تعلق رکھتے ہیئں اور انہیں اس علاوہ میں حق ہوتا ہے وہ ہمیں اپنے گاؤں/

آس پاس کے گاؤں میں بینکنگ سہولیت مہیا کرائیں گے بی سی کو سمجھاتے وقت بینک ملازم بی سی کا گاؤں والوں سے تعارف کراوائے گا ہمیں اپنی گرام پنچایت سے بھی بی سی کے بارے میں جانکاری مل سکتی ہے۔

بی سی کیا ہے؟ بی سی اپنا کام کیسے کرتے ہیں؟

بینکوں کو اجازت دی گئی ہے کہ وہ مقامی اور مختلف آدمیوں کو بینک کے ایجنٹ کے صورت میں کام کرنے کے لئے بی سی کے صورت میں مقرر کریں بی سی سوچنا اور آئی سی ٹی یتنھجروں جیسے ہاتھ میں پکڑنے والی مشین سمارٹ کارڈ موبائیل فون وغیرہ کا استعمال کر بینکنگ لین دین کے کام کرتے ہیں

بی سی آیا بی سی آیا بینک آپ کے دوار پر لایا

اگر ہم بی سی کے پاس اپنا پیسہ جمع کریں تو کیا وہ بہ حفاظت ہے؟

بی سی بینکنگ سہولیت ہمارے گھر تک پہچانے کا ایک ذریعہ ہے کیونکہ بینک شاکھائیں ہمارے گاؤں سے بہت فاصلہ پر ہوتی ہیں بی سی کے پاس ہمارے پیسے جمع کرنا کیسی بینک شاخ میں پیسے جمع کرانے کے برابر ہی ہے یہ لین دین آئی سی ٹی کے طرز سے کئے جاتے ہیں اوران کا لیکھا کرن بینکوں کی بہایئوں میں کیا جاتا ہے صارف بی سی کے طرف سے ہوئے لین دین کا فوراً پتہ کر سکتے ہیں کیونکہ بی سی کے طرز سے جمع کی گئی نکالی گئی رقم کی سوچنا بینک کی طرف سے بی سی کے جاری ایک رسید کے دی جاتی ہے اس کے علاوہ بی سی کے طرز سے لین دین ہمارے ہاتھ کی انگلیوں وانگوٹھوں کی نشان ایک پن نمبر کے تحت کئے جاتے ہیں اوراس طرح ہمارے کھاتے میں کوئی دوسرا آدمی یہ لین دین نہیں کرسکتا ہے۔

بی سی کے طرز سے کون سی سہولت مہیا ہیں؟

بی سی بچت کھاتوں کی سہولیت اور ڈرافٹ سہولیت جمع اوعرجمع رقمیں مہیا ہوتی ہیں وہ ہمارے کھاتے سے دھن کے اور دھن کی حاصل کردہ کی بھی خدمات دے سکتا ہے اس کے لئے کسان کریڈیٹ کارڈ کے طرز سے آمدنی بڑھانے والی حالات کے لئے اور جنرل پر پز کریڈیٹ کارڈ کے طرز سے قرضہ مہیا کرائیں گے۔

اورڈرافٹ کیا ہے اور دوسرے قرضہ سے یہ کیسے الگ ہے؟

ہماری روزمرہ کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے بچت بینک کھاتہ میں چھوٹی آورڈرافٹ مہیا کرتے ہیں ہم چھوٹی رقم پانے کے لئے الگ سے درخواست کیئے بنا ہی آورڈرافٹ کی صدود تک پیسے نکال سکتے ہیں اس قسم سے اس سے حادثات کے معاملوں میں وقت پر پیسے مہیا ہو جانے کی سہولیت ملتی ہے ہمیں آورڈرافٹ کی رقم پر سود ادانہیں کرنا ہوگا کیونکہ یہ بینک کے تحت دیا گیا ایک قرضہ ہے کے سی سی اور جی سی سی جیسے مختلف قرضہ بینکوں کے تحت آمدنی کرنے والے سکیموں کے لئے دیے جاتے ہیں۔

قرض

بینک سے قرض

ہم بینک سے قرض کیوں لیں جبکہ گاؤں میں مختلف مالی ادارے آسانی سے مہیا ہیں؟

ساہوکاروں اور مختلف مالی
اداروں کے مقابلہ میں بینک قرض کا
ایک بہتر طریقہ ہے کئی بار
قرضہ ملنے میں کچھ وقت
لگ سکتا ہے یہ ایک بہ حفاظت مالی امدادی سنستھا ہے جو
آپکے مطابق شرطوں پر قرضہ
دے کر مدد کرسکتا ہے
بھارتیہ ریزرو بینک کے تحت احکام
کئے جاتے ہیں اچھی بات یہ
ہے کہ بینک غیراپچارک ستروں
رشتہ داروں دوستوں ساہوکاروں
وغیرہ کے مقابلہ میں
کم سود لیتے ہیں اس کے علاوہ
بینک قرض رقم حوالہ کرتے ہیں
اوراس کے متعلق سبھی دستاویزات
تیار کرتے ہیں وواد کے معاملہ میں
شکایت نپٹاراہ محکمہ بھی دستیاب ہے

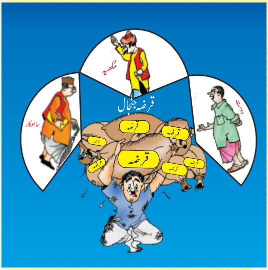

بینک سے اگر لیا ہے قرض کم ہے بیاز اور حساب ہے جائیز

بینکوں کا شکایت نپٹارا تنتر کیا ہے؟

بینک ایک نامزد سنستھا ہے خاصکر بینک میں ایک شکایت نپٹارا ملازم ہوتا ہے جس کا بیورو سبھی شکایتوں وانکے نپٹارہ میں کیا جاتا ہے اگر کوئی وواد ہوتو ہم اپنی شکایت اس بینک کے شکایت نپٹاراہ ملازم کے پاس فائل کر سکتے ہیں اگر کسی وواد پر انکے طرف سے ہم راضی نہیں ہیں تو ہم اپنی شکایت بھارتیہ ریزرو بینک کے بینکنگ لوکپال کے پاس بھی کر سکتے ہیں

کیا ان اوپچارک ستروں کے معاملہ میں بھی ایسا شکایت نپٹارا تنتر دستیاب ہے؟

ان اوپچارک ستروں کے معاملوں میں کوئی شکائت نپٹاراہ تنتر نہیں ہے کیونکہ وہ اصول کردہ سنستھا نہیں ہے اسی وجہ سے انکی شرطوں میں لین دین کے ریکارڈ میں بھی تبدیلی کے آثار ہو سکتے ہیں

کیوں صرف آمدنی بڑھانے والی سرگرمیوں کے لئے ہی قرضہ لینا ضروری ہے؟

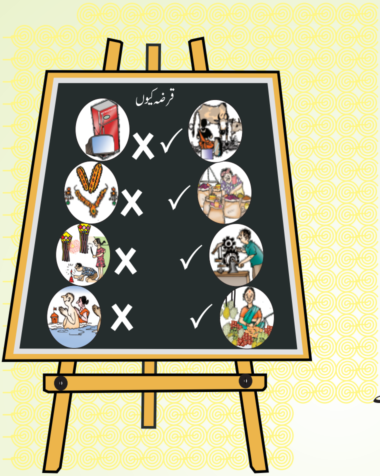

ایک بات دھیان میں رکھی جائے کہ جب ہم قرضہ لیتے ہیں تو اسے سود سمیت چُکانا بھی ہوتا ہے اس لئے قرضہ لیتے وقت ہمیشہ اپنی چکانے لی طاقت کا اندازہ کر لینا چاہیئے جب کسی کاروباری سرگرمی کرنے کے لئے ہم قرضہ لیتے ہیں تب اسے ہماری آمدنی بڑھتی جائے گی ایسے میں ہم سادھے میں سے قرضہ کو چکا سکے گے مثال کے طور پر کسی بینک سے جب ہم بیج خریدنے کے لئے ایک ہزار روپے قرضہ لیتے ہیں جسے ہم فصل اگا سکے گے اور وہ دس ہزار میں بیچ سکے گے تو ایسے میں ہم ایک یا زار سود کی صورت میں ایک سو روپے بینک کو گیارہ سو چکا سکے گے اور باقی بچے اُنانوے ہزار ہماری آمدنی ہی ہو جائے گی ہمیں ایسی سرگرمی کے لئے قرضہ لینا چاہیئے جس سے دیے سود کی رقم سے زیادہ آمدنی ہوتی ہے نہیں تو پہلے لیے گئے قرضہ کو چکانے کے لئے پھر سے قرضہ لینا پڑے گا

وائی وسیع لگانے کو لینا قرض، بڑے گی آمدنی پورے ہونگے فرض

اپنی حدود کے اندر ہی کیوں قرض لینا چاہیئے؟

لیا گیا کوئی قرض سود سمیت چکانا ہوتا ہے یہ یقین کر لیں کی ہم قرض چکانے کے قابل آمدنی حاصل کر رہے ہیں اس کی جانچ کرنے کا آسان طریقہ ہ ءکہ ہر مہینے اپنی آمدنی خرچ اور بچت کا جائزہ لیں بچت رقم قرضہ چکوتی کی ہماری ماہوار قسط سے زیادہ ہونی چاہیئے

بینک سے قرض

ہم بینک سے قرض کیوں لیں جبکہ گاؤں میں مختلف مالی ادارے آسانی سے مہیا ہیں؟

ساہوکاروں اور مختلف مالی
اداروں کے مقابلہ میں بینک قرض کا
ایک بہتر طریقہ ہے کبھی بار
قرضہ ملنے میں کچھ وقت
لگ سکتا ہے یہ ایک بہ حفاظت مالی امدادی سنستھا ہے جو
آپکے مطابق شرطوں پر قرضہ
دے کر مدد کر سکتا ہے بینک
بھارتیہ ریزرو بینک کے تحت احکام
کئے جاتے ہیں اچھی بات یہ
ہے کہ بینک غیر اپچارک ستروں
رشتہ داروں دوستوں ساہوکاروں
اعلیٰ وغیرہ ت مقابلہ میں
کم سود لیتے ہیں اس کے علاوہ
بینک قرض رقم حوالہ کرتے ہیں
اور اس کے متعلق سبھی دستاویزات
تیار کرتے ہیں وواد کے معاملہ میں
شکایت نپٹارا محکمہ بھی دستیاب ہے

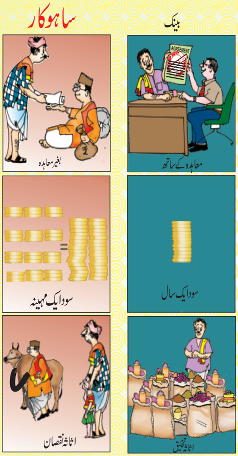

بینک سے اگر لیا ہے قرض کم ہے بیاز اور حساب ہے جائیز

بینکوں کا شکایت نپٹارا تنتر کیا ہے؟

بینک ایک نامزد سنستھا ہے خاصکر بینک میں ایک شکایت نپٹارا ملازم ہوتا ہے جس کا بیورو سبھی شکایتوں وانکے نپٹارہ میں کیا جاتا ہے اگر کوئی وواد ہو تو ہم اپنی شکایت اس بینک کے شکایت نپٹارہ ملازم کے پاس فائل کر سکتے ہیں اگر کسی وواد پر انکے طرف سے ہم راضی نہیں ہیں تو ہم اپنی شکایت بھارتیہ ریزرو بینک کے بینکنگ لوکپال کے پاس بھی کر سکتے ہیں

کیا ان اوپچارک ستروں کے معاملہ میں بھی ایسا شکایت نپٹارا تنتر دستیاب ہے؟

ان اوپچارک ستروں کے معاملوں میں کوئی شکائت نپٹارا تنتر نہیں ہے کیونکہ وہ اصولوکردہ سنستھا نہیں ہے اسی وجہ سے انکی شرطوں میں لین دین کے ریکارڈ میں بھی تبدیلی کے آثار ہو سکتے ہیں

کیاان او پچارکسستروں کے معاملہ میں بھی ایسا شکایت نپٹارادستیاب ہے؟

ان او پچارک ستروں کے معاملوں میں کوئی شکائت نپٹاراہ تنتر نہیں ہے کیونکہ وہ وصول کردہ سنستھا نہیں ہے اسی وجہ سے انکی شرطوں میں لین دین کے ریکارڈ میں بھی تبدیلی کے آثار ہو سکتے ہیں

قرض دینے میں ساہوکاروں کے مقابلہ میں بینک کبھی کبھی زیادہ وقت کیوں لیتے ہیں؟

بینک عوام سے جمع رقمیں اکھٹا کر کے جمع کرتاؤں کی یہ رقم ضرورت مند لوگوں کو قرضہ کے طور پر دیتے ہیں جمع کرتاؤں کی رقم بہ حفاظت رکھنے کے لئے ان سے یہ امید ہے کہ وہ ملازموں کے تحت اس رقم کا زیادہ استعمال کریں بینک قرضہ منظور کرنے سے پہلے قرضہ داروں کی پوری چھان بین کرتا ہے بھلے ہی زیادہ وقت لگتا ہو لیکن ملازموں کے لئے یہ فائدہ مند ہے کیونکہ سب کچھ لکھت پڑھت میں ہوتا ہے انہیں دھوکہ نہیں دیا جا سکتا ہے یہ حقیقت میں جمع کرتاؤں اور ملازموں کے بھی حق میں ہے۔

بینکوں کے مطابق کتنے قسم کے قرض دیے جاتے ہیں؟

بینک مختلف پر یوجنوں جیسے ترقی تعلیم صنعت اور اسے ملے جلے کاموں وکاروباروی سرگرمیوں قرض وغیرہ کے لئے قرض دیتے ہیں مطلب

بینک سبھی قسم کی قرض ضروتوں کو پورا کرتے ہیں

بینک ایک ضرورتیں انیک پھر بھی پورا پورہ ہو ہر ایک

ہم بینک سے کیسے قرض حاصل کر سکتے ہیں؟

ہمیں اپنی ضرورتیں دیکھاتے ہوئے بینک کو ایک قرضہ درخواست دینی ہوگی بینک بیورو کو حکم دے گا ہماری چکوتی طاقت کا اندازہ کرے گا اور اسکے بعد قرضہ منظور کرے گا جو ہمیں بینک کے تحت مقرر قسطوں میں سود کے سمیت چُکانا پڑے گا

بینکوں سے قرضہ لینے کی لاگت کیا ہوگی؟

قرضہ لی گئی رقم پر لگایا سود وقرض لینے کی لاگت ہے ہم اپنے قرضہ پر دے رہے سود کی لاگت کو سمجھو بینک ایک مالی سال کے لئے سود حد مقرر کرتا ہے مطلب بارہ فیصد کو سالانہ سود کا مطلب ہے ہر ایک ماہ ایک فیصد کا سود کسی قرضہ کی قیمت چکر ودھی کی بار بارتا بھی ضروری ہے۔ دوسرے انو پچارک سروں جو ہمیں قرضہ کی صیح لاگت نہیں بتاتے ہیں سے بینکوں کے تحت مختلف سکیموں کے لئے لی جانے والا سود حد اور لگائے جانے والی مختلف قسم عوام کے لئے دیکھائے جاتے ہیں اور سبھی ایک برابر صارفین/ پریوجنوں کے لئے کے لئے یہ ایک برابر ہوتا ہے بینک کتنا پر بھار لگاتے ہیں اس کی صیح صورت میں اعلان کرتے ہیں۔

قرض لینے کے لئے کیا ہمیں کوئی گارنٹی دینی پڑے گی؟

یہ ہم جس قسم کا قرض لیتے ہیں اس پر دارمدار ہوتا ہے عام طور پر چھوٹے قرض کے لئے کوئی گارنٹی کی ضرورت نہیں ہے ورنہ بڑی رقموں کے لئے ہمیں کچھ گارنٹی دینی پڑے گی گارنٹی ایسی کوئی ہو جو ہم بینک کے قرض سے نامزد کرں گے نہیں تو قسط دار وغیرہ جیسی دوسری حالتوں میں ہو سکتی ہے جو قرض کے قسم پر دار مدار رہئے گا۔

قرض کی چکوتی کیوں کی جانے چاہئے؟

بینک قرض دینے کے لئے جمع کرتاؤں کے پیسے کا استعمال کرتے ہیں اگر ہم قرض نہیں چکائیں گے تو بینکوں کی مالی حالت کمزور ہو جائے گی اس سے بینک کی جمع کرتاؤں کے پیسے وقت پر واپس دینے کی طاقت کم ہو جائے گی اگر سبھی بینک ایسا کریں گے تو ایسی صورت میں ہمارے اور ہمارے رشتہ داروں کے ٹھت بینک جمع کیا گیا پیسہ ختم ہو جائے گا ساتھ ہی بینک کو ہمارے تحت چکائے جانے والے پیسے کی دوسرے

کسی آدمی کو قرضہ دینے کے لئے ضرورت ہوتی ہے اس کے علاوہ اگر ہم چکوتی کریں گے تب ہی ماضی میں بھی قرض منظور کئے جائیں گے۔

بینک سے لئے گئے قرض اگر ہم نہ چکائیں تو کیا ہوگا؟

قرضہ نہ چکائے جانے کی حالت میں قرض کے متعلق میں ہماری گارنٹی کے صورت میں رکھی ضمانت پر قبضہ کر لینے کا حق بینک کو ہوگا اور وہ ہماری سود سمیت قرضہ رقم وصول کرنے کے لئے قانونی کاروائی شروع کر سکتا ہے۔

نوٹ

نوٹ

نوٹ

بھارتیہ ریزروبینک

تردید

عام لوگوں کی مالی جانکاری و سہولیات کے لئے بھارتیہ ریزروبینک کے تحت الی تعلیم کے لئے
یہ کوشش کی گئی ہے اس ایڈیشن میں صاف کہا گیا ہے بینکینگ تصور لوگوں کو سمجھنے میں آسانی ہو
اس طریقے سے ہے کے یہ کوئی قانونی یا تکنیکی وضاحت نہیں ہے۔ پڑھنے والوں سے درخواست ہے کہ
اس ڈائیری کو پڑھ کر اس کا صحیح استعمال کریں اس ایڈیشن میں کسی بھی قسم کی کوئی غلطی نہ رہے اس کی
پوری کوشش کی گئی ہے اس پر بھی یعنی کوئی غلطی فہمی پائی گئی ہو تو برائے کرم ایڈیشن میں دیئے گئے پتے پر
ہمیں وہ جانکاری دی جائے جس سے اگلے ایڈیشن میں سُدھار ہو سکے یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ
اگر کسی کو اس ڈائیری کے استعمال کرنے سے کسی بھی صورت میں یا کسی بھی قسم سے کوئی
نقصان ہو تو شائع کردہ اس کے لئے زمہ دار نہیں ہے

اب بینک سے ناطہ جوڑو۔ غریبی کو پیچھے چھوڑو

تب

بھارتیہ ریزرو بینک